ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز سندھ پولیس آفس

فون 99212639

آئی جی سندھ کی زیر صدارت اجلاس۔ سندھ پولیس کی کارکردگی رپورٹ کا جائزہ۔

کراچی 21 مئی 2014ء۔ آئی جی سندھ اقبال محمود نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اجلاس کے دوران رواں سال میں اب تک پولیس کارکردگی پر مشتمل رپورٹ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمات کی ڈی ٹیکشن پر تمام تر توجہ دی جائے جبکہ جرائم سمیت مفرور اور اشتہاری ملزمان کے خلاف جاری مہم میں مزید تیزی لائی جائے۔

اجلاس کو اے آئی جی اسٹیٹ اینڈ مینجمنٹ سندھ نے بتایا کہ شہدائے پولیس کے ورثاء کے لیئے مختص کردہ 300 ایکڑ اراضی پر ٹاؤن پلاننگ کے تحت پلاننگ کا عمل جاری ہے تاکہ شہداء پولیس کے قانونی ورثاء میں پلاٹس کی تقسیم کو یقینی بنایا جاسکے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ ٹاؤن پلاننگ میں اسکول، مسجد، پلے گراؤنڈ، کمرشل ایریا، کمیونٹی سینٹر اور قبرستان کے لیئے جگہ رکھی جائے اور اس حوالے سے جلد امور کو جلد سے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے۔

پولیس کارکردگی رپورٹ کے مطابق جنوری سے لیکر 19 مئی 2014ء تک سندھ بھر سے 9444 مفرور 2186 اشتہاری ملزمان، 12 دہشت گردوں، 50 بھتہ خوروں، 10 ہتھیارداروں، ایک اغواء کار جبکہ ہائی وے ڈکیتی، راہزنی و ڈکیتی کی دیگر وارداتوں میں ملوث 4197 ملزمان سمیت مجموعی طور پر 15900 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق مذکورہ دورانیئے میں جرائم پیشہ عناصر سے 874 پولیس مقابلے ہوئے۔ پولیس مقابلوں اور دیگر کارروائیوں میں 87 جرائم پیشہ افراد ہلاک ہوئے۔

پولیس رپورٹ کیمطابق ملزمان کے قبضہ سے 327 کلوگرام دھماکہ خیز، 153 ہینڈ گرنیڈز، 7 عدد راکٹ / راکٹ لانچر، آٹھ عدد بم تیار حالت میں، 7 عدد خودکش جیکٹس، 3 عدد امپرووائزڈ ایکسپلوزیو ڈیوائس، 12971 کارتوس، 2824 پستول / ریوالور / ماؤزر، 46 رائفلیں، 192 شاٹ گنز اور 105 ایل ایم جیز / کلاشنکوف وغیرہ برآمد کی گئیں۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران مذکورہ دورانیئے میں کراچی پولیس کے 64، حیدرآباد پولیس کے 5، سکھر پولیس کا ایک، جبکہ لاڑکانہ پولیس کے تین افسران اور جوانوں سمیت مجموعی طور پر 73 پولیس افسران اور جوان شہید جبکہ 110 زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں کراچی پولیس کے 93، حیدرآباد کے 14 جبکہ لاڑکانہ کے تین افسران اور جوان شامل ہیں۔